



## سوال

جو لوگ توحید والے ہیں لیکن گناہوں کے بھی مرتکب ہوتے ہیں۔ کیا انہیں جہنم کی گرمی ایسے محسوس ہوگی جیسے گرم حمام میں بوقت غسل ہوتی ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حوالے سے ایک موضوع حدیث لوگوں میں مشہور ہے کہ:

"انما حریم علی امتی مثل الحمام"

"میری امت پر جہنم کی گرمی حمام کی گرمی جیسی ہے۔" (سلسلہ الضعیفہ: 7091)

اس جیسی باطل روایت کو محمد الواقفی اور شعیب بن طلحہ جیسے کذاب راوی کرتے ہیں۔ یہ روایت شریعت کے تربیتی و اصلاحی پروگرام کے خلاف ہے کہ بے شمار آیات و احادیث میں امت محمدیہ علی صاحبہا الصلاة والسلام کے گناہگاروں 'نافرمانوں کے لیے ایسی بھڑکتی ہوئی آگ کی وعید میں بیان کی گئی ہیں جو کہ:

أَنْتِ تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۚ ... سورة العنكبوت

"دلوں تک جھانکتی ہے۔"

اور صحیح احادیث جو کہ کثیر تعداد میں ہیں ان میں سے بعض درج ذیل ہیں:

1- "انہیں شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ ان سے کلام کرے گا نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔"

(1)۔ اپنا پاجامہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا۔

(2)۔ دے کر احسان جتلانے والا۔

(3)۔ جھوٹی قسمیں کھا کر اپنا مال بیچنے والا۔" (صحیح مسلم ارواء الغلیل: 892)

2- تین اشخاص ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام کرے گا، ان کا ہنڈکیر کرے گا نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا۔

(1)۔ بوڑھا زانی۔

(2)۔ جھوٹا حکمران۔

(3)۔ مستعبر فقیر۔ (مسلم)

3- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث شفاعت میں ارشاد فرمایا :

”یہاں تک کہ اللہ جب اپنے بندوں کے فیصلے سے فارغ ہوگا اور لا الہ الا اللہ کی گواہی دینے والوں میں سے جسے آگ سے نکالنا چاہے گا تو اللہ فرشتوں کو انہیں نکالنے کا حکم دے گا۔ فرشتے انہیں سجدوں کے نشانات سے پہچانیں گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ آگ پر ابن آدم کے سجدوں کے نشان والی جگہ کو کھانا (جلانا) حرام قرار دیا ہے۔ فرشتے انہیں اس حالت میں نکالیں گے کہ ان کی جلد جل کر ہڈیاں ظاہر ہو چکی ہوں گی۔“

اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں :

”پس فرشتے ایک کثیر تعداد کو نکالیں گے کہ آگ نے انہیں نصت پنڈلی اور گھٹنوں تک جلادیا ہوگا۔“ (صحیح مسلم)

یہ تمام واضح احادیث اس روایت کا باطل ہونا واضح کر رہی ہیں کہ جہنم کا عذاب تو تکلیف دہ ہوگا نہ کہ حمام کی گرمی ایسا بلکہ یہ ہو بھی نہیں سکتا کہ آگ نے انہیں جلا کر ان کا گوشت کھا کر ان کی ہڈیاں بھی ظاہر کر دی ہوں اور انہیں حمام کی سی گرمی محسوس ہو۔

**خلاصہ کلام :**

یہ کہ اس روایت کا معاملہ بہت خراب ہے کہ یہ لوگوں کو محرّمات کے ارتکاب پر دلیر کر رہی ہے کہ جہنم میں عذاب تو صرف ہلکا ہوگا، حمام کی گرمی جیسا۔ (لہذا اسے پیش کرنا جائز نہیں)

(نظم الفرائد 1/98-96)

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ البانیہ

**غیب کے مسائل صفحہ: 146**

محدث فتویٰ